نے فرمایا: اپنے گھروں میں حسب رشاد (حدیث: شیح) سے دھونی دیتے رہا کرو۔ (ص۲۰۲) کمپیوٹر کتابت کی غلطیاں بھی کثرت سے ہیں۔ ان کی وجہ سے اشخاص اور کتب کے نام کچھ سے کچھ ہو گئے ہیں۔ مثلاً عمرو بن شیب کو عمرو بن شعب (ص۳۵) بختیشوع کو بختیشو (ص۴۳) اسماعیل کو اسمائیل (ص۱۴) اسحاق بن عمران کو اسحاق بن عمان (ص۸۶) بشیر بن الخصاصیۃ کی بیوی جہذمہ کو بشیر بن خصاصیہ کی بیوی جہدقہ (ص۴۳) بکیتھال کو بکیٹھال (ص۸۴) کتاب الاعتصام کو کتاب الامتصام (ص۵۲) غزل الغزلات کو غزالغزلات (ص۸۹) زاد المعاد فی ہدی خیر العباد میں آخری الفاظ کو خیر المعاد (ص۲۲) لکھا گیا ہے۔

حاصل یہ کہ یہ کتاب احادیث میں مذکور نباتات، ادویہ اور غذاؤں کی سائنسی تحقیقات کے موضوع پر ایک دستاویزی اہمیت کی حامل ہے۔ اس اہم علمی خدمت پر فاضل مصنف دینی اور علمی حلقوں کی جانب سے از حد شکریہ کے مستحق ہیں۔ امید ہے کہ ان کی پہلی تصنیف "نباتات قرآن" کی طرح اس کتاب کو بھی عام مقبولیت حاصل ہوگی اور اس کا اگلا ایڈیشن تصحیح کے اہتمام کے ساتھ منظر عام پر آئے گا۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

حلال وحرام

مولف: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

ناشر: دارالاشاعت دارالعلوم سبیل السلام، سبیل نگر حیدرآباد ۵

صفحات: ۴۸۰ قیمت ۱۰۰ روپے

انسانی زندگی کے جملہ پہلوؤں سے متعلق کتب فقہ میں جزئیات وتفصیلات موجود ہیں۔ ان میں سے روزمرہ کی زندگی میں کام آنے والے ضروری اور اہم احکام ومسائل ماضی قریب میں متعدد اہلِ علم نے "حلال وحرام" کے نام سے، مرتب کیے ہیں۔ اس سلسلہ میں عالم عرب کی مشہور شخصیت ڈاکٹر یوسف القرضاوی کی تصنیف الحلال والحرام فی الاسلام کو خاصی مقبولیت حاصل ہوئی۔ اپنی تمام تر خوبیوں کے باوجود اولاً یہ کتاب مختصر ہے اور بہت سے ضروری مسائل اس میں بیان ہونے سے رہ گئے ہیں۔ ثانیاً اس میں فقہاء کی آراء سے نسبتاً کم فائدہ اٹھایا گیا ہے اور ثالثاً بعض مسائل میں ایسی رائے پیش کی گئی ہے جو اکثر اہلِ علم کی آراء سے مختلف ہے۔ اس لیے ضرورت تھی کہ کوئی ایسی کتاب

مرتب کی جائے جس میں ان چیزوں کا تدارک کر دیا گیا ہو۔ زیر تبصرہ کتاب کے ذریعہ اسی ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی دار العلوم دیوبند کے فاضل اور دار العلوم سبیل السلام حیدر آباد میں صدر مدرس ہیں۔ فقہی مراجع پر آپ کی دست رس اور مسائل پر آپ کی گہری نظر ہے۔ اس سے پہلے آپ کی کتابیں جدید فقہی مسائل، قاموس الفقہ اور طلاق و تفریق علمی حلقوں میں عام مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ یہ کتاب بھی آپ کی فقہی بصیرت پر شاہد ہے۔

یہ کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں حلال و حرام سے متعلق شریعت کے بنیادی اصول و قواعد واضح کیے گئے ہیں۔ بقیہ ابواب میں عقیدہ و ایمان، صفائی ستھرائی، خورد و نوش، طب و علاج، لباس و پوشاک، زیبائش و آرائش، تفریح و آداب، نکاح و طلاق، کسب معاش اور آداب و اخلاق سے متعلق احکام و مسائل پر قرآن و سنت کی روشنی میں اور کتب فقہ کے حوالوں کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ فاضل مؤلف نے اپنے انداز تالیف کا یوں تعارف کرایا ہے: "مسائل و احکام اور آداب کے ساتھ قرآن و حدیث سے اس کا ماخذ بھی نقل کر دیا گیا ہے اور فضائل و رذائل بھی بیان کر دیئے گئے ہیں تاکہ یہ تحریر صرف تحقیق نہ ہو بلکہ دعوت و تذکیر بھی ہو، جہاں ضرورت محسوس ہوئی حکمت و مصلحت بھی واضح کر دی گئی ہے اور ہر باب کے شروع میں اس باب سے متعلق اسلام کی اصولی ہدایات اور شریعت کے عمومی مزاج و مذاق پر بھی اختصار کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ نیز ہر باب سے متعلق معمولات نبوی کے نقل کرنے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ بات مستند اور معتبر ماخذ سے لی جائے اور ان کی صراحت کے ساتھ ذکر کی جائے۔ زبان سہل اور عام فہم ہو اور فقہ و قانون کی خشکی کے ساتھ دعوت و نصح کی حلاوت بھی قارئین کے لیے سامان لذت بنے۔" (ص ۲۶)

مولانا محمد رضوان القاسمی نے اپنی تقریظ میں "مسائل کے احاطہ، حوالہ جات کے اہتمام، زبان کی حلاوت اور شائستگی، اسلوب تحریر میں نصح و تذکیر کا غلبہ اور مسائل کے بیان کرنے میں اور قابل بحث امور پر اظہار رائے میں اعتدال و توازن اور افراط و تفریط سے گریز اور کتب فقہ میں پھیلے ہوئے اور منتشر مسائل کے درمیان حسن انتخاب" کو کتاب کی خوبیوں میں شمار کیا ہے (ص ۱۱-۱۰)

کتاب بہت محنت سے تیار کی گئی ہے۔ مؤلف نے اپنے ابتدائیہ میں، عجالت